

رسید تحائف احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے دسمبر ۲۰۰۹ء کے دوران حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) مجلس ادارت۔

علمی تحائف کی اپنی ایک شان ہے اور جو قلبی و دہنی راحت ان سے ہوتی ہے وہ اور مادی تحائف سے نہیں و مگر ہر ایک کا تجربہ اپنا اپنا ہے نہیں معلوم کہ یہ کیفیت صرف راقم کے ساتھ ہے یا اور لوگوں کے ساتھ بھی۔ بہر کیف اس بار جو تحائف ہمیں موصول ہوئے ان میں جناب ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس صاحب کی کتاب مقام نبوت ہے جس پر استاذ الاساتذہ والد کا ترہ حضرت علامہ بروفسور ڈاکٹر ظہور احمد اظہر صاحب دامت برکاتہم کا ہدیہ تحسین و تمجید برقیہ موجود ہے۔ بقول الاستاذ الدكتور، جناب ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس صاحب کی یہ کتاب اس فتنہ پرور زمانے کے نقوش پیش کرتی ہے جس کا تعلق اکبری دور سے جب ازلی وابدی رسالت محمدی ﷺ کے خاتمہ کا اعلان کر کے اپنی مجتہدانہ نبوت و رسالت کو دین الہی کے نام سے نافذ کر دیا گیا۔ کتاب پر ایک تقریظ جناب کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے زمانہ میں حضرت رسالت مآب ﷺ اور شریعت مطہرہ پر جن جن زاویوں سے حملے ہو رہے تھے اس کی خوب تصویر کشی کی گئی ہے۔ اور یہ بتایا گیا ہے کہ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس دور میں اسلام اور شریعت اسلامیہ کا کیسا دفاع فرمایا اور اس دور میں پیدا ہونے والے امراض ظاہریہ و باطنیہ کا کیسا علاج کیا۔

کتاب ۱۱۱ جمع ۱۳ صفحات پر مشتمل ہے اور خوبصورت ٹائٹل اور عمدہ کاغذ پر چھپی ہے، ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس صاحب شعبہ عربی و علوم اسلامیہ جی سی یونیورسٹی لاہور کے چرمین ہیں اور کتاب نیو منہاج سی ڈیز پوائنٹ اینڈ بک شاپ ۴ دربار مارکیٹ لاہور سے تقسیم ہو رہی ہے۔

ایک اور کتاب جناب ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس صاحب کی ایک تحقیقی کاوش ہے جس میں جی سی یونیورسٹی لاہور سے شعبہ عربی و علوم اسلامیہ کے اساتذہ کے اہل قلم کی علمی و تحقیقی کاوشوں کو ایک

مقدمت فرض و واجب کا بھی وہی حکم ہے جو فرض اور واجب کا ہے (محول فقہ)

علمی و تحقیقی مجلہ فقہ اسلامی ﴿۶﴾ محرم الحرام ۱۴۳۱ھ ☆ جنوری ۲۰۱۰ء

اشاریہ اور تعارف کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔ کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوا کہ بعض نامور اور قد آور علمی شخصیات کا اس شعبہ سے واسطہ رہا ہے اور گل ہائے رنگا رنگ سے یہ جن مزین رہا ہے۔ جن میں پابند صوم و صلوة اور عالم با عمل قسم کے اہل علم بھی ہیں اور آزاد منش اسکالرز بھی۔ جن کی متعدد کتب و مقالات شائع ہوئے۔ خود ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس صاحب کوئی بیس بائیس کتابوں کے مصنف اور لا تعداد مقالات و مضامین تحریر کر چکے ہیں۔ جن میں سے ساٹھ پینسٹھ مقالات تو ہماری معلومات کے مطابق شائع شدہ ہیں۔ اللہ کرے زور قلم اور زیادہ۔

اسلامی نظریاتی کونسل اسلام آباد سے اسلام اور انتہا پسندی پر ایک خوبصورت کتاب شائع ہوئی ہے جو دراصل دس بارہ مضامین کا مجموعہ ہے۔ اسلامی نظریاتی کونسل نے ماضی میں بہت اہم امور و معاملات پر مجتہدانہ صلاحیتوں کے مالک اراکین کی معاونت سے بڑے تحقیقی کام کئے ہیں اور اسلامی نظریہ کا دفاع کیا ہے۔ اس کونسل کے اراکین میں ہمارے متعدد اساتذہ مشائخ اور احباب شامل رہے ہیں۔ موجودہ کونسل کی انتہا پسندی پر مشتمل یہ کتاب بھی ایک اچھی کوشش ہے، امید کی جاتی ہے کہ اس کے بعد مسلمانوں کی دنیا بھر میں نسل کشی کے اسباب و محرکات، ڈرون حملوں کی شرعی حیثیت اور مسلم ممالک میں جاری غیر مسلم جارحیت پر بھی کوئی کتاب جلد شائع کی جائے گی۔

اسلام آباد سے ہمارے کسی کرم فرمانے ایک کتاب، تقدیر قرآن و سنت کی روشنی میں، ہمیں ارسال کی ہے جو القدر فی ضوء القرآن والسنۃ کا خوبصورت ترجمہ ہے۔ کتاب کے مصنف محمد فتح اللہ گولن ہیں ۱۹۳۸ میں ترکی کے صوبہ ارضوم کے شہر حسن قلعہ کے ایک گاؤں کوروچک میں پیدا ہوئے۔ متعدد کتابوں کے مصنف و مؤلف ہیں اور مسئلہ تقدیر پر ان کی یہ کتاب ایک علمی کاوش ہے جس میں میثاق الست کی بحث اور قبر میں سرور و دو عالم ﷺ کے بارے میں ہونے والے سوال و مکتبہ نقول فی حق ہذا الرجل محمد؟ پر گفتگو لائق مطالعہ ہے۔ کتاب کا ترجمہ محمد خائف سیف، نظریاتی شازیہ یعقوب اور طباعت ہارمونی پبلیکیشنز اسلام آباد نے کی ہے۔ جن کا ایڈریس حسب ذیل ہے۔

9, Main Double Road, F-10/2, Islamabad.

e.mail : harmony.publications@gmail.com

دیگر تحائف جو اس شمارہ کی تکمیل کے بعد موصول ہوئے کی رسید انشاء اللہ آئندہ شمارہ میں پیش کر دی جائے گی۔ (نور احمد شاہتاز)